ما شاء الله لا قوة الا بالله

Checked
1987

معیار الاملا

مطبع صدیقی واقع کرید
دکن نظاماباد کانپور مطبوع

برچیده از کتابخانه دیجیتال هندوستان http://dli.iiit.ac.in
باز نکشیر از کتابخانه کتاب فارسی http://www.KetabFarsi.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد ایزد پاک اور ثناے خالق ارض و افلاک عرض کرتا ہی بندہ احقر العباد دیبی پرشاد ساکن بدایون کہ چونکہ علم رسم الخط و املا کا سیکھنا ہر طالب علم کو واسطے علوم کی تحصیل پر مقدم ہی مگر اس زمانہ میں کم شخص ایسے کہ قواعد و ضوابط سے محض ناواقف ہیں لہذا راقم آثم نے اوسکے قوانین ضروری کو کتب معتبرہ مثل رسالہ مولوی انور علی صاحب و دیگر کتب لغات مثل غیاث اللغات و برہان قاطع وغیرہ سے جسقدر طلبۂ فارسی و اردو کو مفید تھے انتخاب اور ترجمہ کر کے معیار الاملا نام کیا مشتمل تین فصل پر فصل اول کتابت حروف مفردہ میں فصل دوم کتابت کلمات مرکبہ میں فصل سوم بیان میں اون الفاظ کے جنکا املا غلط مشہور ہو گیا ہے فصل چہارم بیان میں اون الفاظ کے جن میں اعراب غلط مشہور ہیں

فصل اول املاے حروف مفردہ میں مشتمل ۹ قسم پر

قسم اول کتابت ہمزہ میں واضح ہو کہ فرق ہمزہ اور الف میں یہہ ہی کہ ہمزہ وہ ہی کہ متحرک بے تکلف زبان سے بولا جاتا ہے اور حالت سکون میں بتکلف زبان سے ورنہ الف ہی اور ہمزہ ساکن الفاظ زبان فارسی میں دیکھنے میں نہیں آیا اور یہہ فرق ہمزہ اور الف کا قوانین عرب سے ہی فارسی میں دونون ایک ہیں مگر قدما نے املاے ہمزہ کے واسطے ایک صورت علٰحدہ بدین شکل ء مقرر کی ہی جیسے مائل و مشائخ و فوائد فقط ہمین جب ہمزہ ابتداے کلمہ میں واقع ہو اوسکو بصورت الف لکھتے ہیں اور الف مضموم کے بعد واو اور مکسور کے بعد یاے تحتانی بھی لگاتے ہیں جیسے اُستاد و اِفتاد و اُستاد اور بعض واو اور یا کو کبھی تلفظ بھی کرتے ہیں اور کبھی یا الف تحتانی

بدل جاتا ہی اور حالت مین کہ قبل اوسکے بائے زائد یا نون نفی یا میم نہی واقع ہو جیسے بفگند و نفگند و مفگن و بد
کبھی ایسی حالت مین حذف بھی کر دیتے ہین جیسے بگند نگند مگن اور جب کلمہ کے شروع مین الف ممدودہ ہو اور آخر
کلمۂ دیگر لاوین تو اکثر الف ممدودہ کے الف اول کو کہ ہمزہ ہی یائے تحتانی سے بدل دیتے ہین جیسے آسیا کہ
مخفف آسیا کا ہی کہ اصل مین آس آب تھا اور بعض الفاظ کی ابتدا مین ہمزہ زائد لاتے ہین اور فصیح سمجھتے ہین
جیسے ابرا با ابی اسکندر اشتر وغیرہ اور بعض الفاظ کی ابتدا سے ہمزہ حذف بھی کیا جاتا ہی جیسے ابو و ابن مثل بو تراب
بولہب بوقلمون بوالفضول زید بن عمرو اور جیسے الف لفظ است کا جیسے موجود ست و نیکیست لیکن اگر آخر
کلمۂ ماقبل مین ہا مختفی ہو تو حذف الف نچاہیے جیسے بندہ است و آزردہ است اور جبکہ حذف الف باعث التباس
لفظ دیگر کا ہو تو بھی الف کا اثبات واجب ہی جیسے بد است و دیر لفظ است کو جبکہ التباس کسی کلمۂ دیگر کا ہو یا باعث
تعسر فہم معنی مطلوب کا ہو کلمہ سے علیحدہ لکھنا چاہیے جیسے نو است اور شستنی ست کیونکہ نیست ملتبس ہوتا ہی
بمعنی نہین ہی کے اور شستنیست کے معنی بادی النظر مین مفہوم نہین ہوتے اور جب چہ و کہ کے ساتھ لفظ است
ضم ہو تو الف یائے تحتانی سے بدل جایگا جیسے چیست و کیست اور ایسی ہی لفظ اند و اید و ام و ایم و ات
و اش کہ علامات صیغ اور الفاظ اضافہ ہین اگر بعد حرف ہائے ہوز کے واقع ہون الف لکھنا نچاہیے جیسے توانگرند توانگرم
و توانگرم و توانگریم و غلامش و غلامست اور بندہ ام اور بندہ ات وغیرہ اور انکو کلمہ سے علیحدہ لکھنا چاہیے
جبکہ التباس یا تعسر لفظ واقع ہوتا ہو جیسے کم ند یون نہ لکھنا چاہیے (کمند) کہ معنی دیگر مفہوم ہونگے اور اسیطرح
لفظ ایشان و این و او وغیرہ سے جیسے مرشان اور مرد او مرین **بیان** ہمزہ کا کہ وسط کلمہ مین واقع ہو
پس اگر ساکن ہو بالضرور کلمہ عربی ہوگا اور اوسکو موافق حرکت حرف ماقبل کے الف یا واو یا یائے تحتانی سے
لکھتے ہین جیسے راس و ذیب و بوس اور اگر متحرک ہو پس اگر مضموم ہی تو اکثر کتابت سے ساقط کرتے ہین جیسے
مسؤل و طاوس و داود اور اگر مفتوح ہی بشکل الف لکھتے ہین جیسے مسالت و ہیات اور مکسور ہی تو بصورت
یا جیسے ائمہ قائم اس یا کے تلے نقطہ نہ دینا چاہیے **بیان** ہمزہ مین کہ آخر کلمہ مین واقع ہو فارسی مین اوسکو
کتابت اور تلفظ دونون سے حذف کرتے ہین جیسے ترو تشا و وضو و جز و شی اور جبکہ ایسے الفاظ کو مضاف
یا موصوف کسی دوسری لفظ سے کرتے ہین تو ہمزہ محذوف بشکل یا لکھا جاتا ہی اور ہمزہ پڑھتے ہین
جیسے سزاے تو و وضوے جائز لیکن لفظ جز کے ہمزہ محذوف کو واو سے بدل لیتے ہین جیسے جزو سادہ
قسم دوم کتابت الف مین واضح ہو کہ الف حرف ساکن بشکل خط مستقیم ہی پس وہ ابتدا کلمہ مین ہرگز واقع نہوگا
کیونکہ ابتدا ساکن سے غیر ممکن ہی پس جو الف وسط کلمہ مین واقع ہو اکثر اہل عرب اوسکا حذف کتابت سے واجب
سمجھتے ہین فارسی دان اکثر مع الف لکھتے ہین جیسے اسحاق و اسمعیل و ہارون و رحمان و لاکن و ثلاث مگر لفظ و ہذا

بدون الف ہی لکھتے ہین و درحالتِ ما ایسے الفاظ مین الف کو بشکل یا لکھتے ہین جیسے لیکن نہیب مین وا قریہ
جیسے آور کبھی الف کو بشکل واو لکھتے ہین مگر شاذ مثل صلوۃ زکوۃ اور کبھی کبھی الف لکھا جاتا ہی اور پڑھنے مین نہین آتا
جیسے الف خواندو مانند کا باعتبار لہجہ بعض فصحا کے بیان الف کا کہ آخر کلمہ مین واقع ہوا وسکو اہل عجم بصورت
الف ہی لکھتے ہین جیسے ہوا دعا ماجرا امضا بخلاف عرب کہ وہ ہوی دعی ماجری امضی لکھتے ہین البتہ جب لفظ
عربی سے ساتھ مرکب ہو تو بجاے الف یا لکھتے ہین جیسے دعی علیہ اور جب لفظ مذا الخین یا وہ کوین تو بھی یا سے
بدل دیتے ہین جیسے موسیا عیسیا اور جب اشتباہ والتباس کا ہوتا ہی تو تبعا للعرب بدستور عرب لکھتے ہین جیسے
لفظ اولی کہ اگر اولا لکھین تو بمعنی اول کے مفہوم ہوگا اور نیز اہل فرس کلمۂ عرب کو کہ یا ر خالص سے ہو اکثر الف سے
لکھتے ہین جیسے تمنا تولا تبرا کہ اہل عرب یا سے لکھتے ہین اور نیز جن کلمات کے آخر الف ممدودہ ہی اوسکو بطور عرب
بدون ہمزہ لکھتے ہین جیسے صحرا اور رد وا وخدا بدون اضافت یا توصیف کی ہمزہ یا یا بعدان اسما کے لکھنا چاہیے
اگرچہ بطور شاذ کلام اساتذہ مین مستعمل ہی اور جہان تنوین فتحہ کی ہو عرب اوسکو حالت وقف مین الف ورنہ تنوین
پڑھتے ہین اہل فرس ہمیشہ الف ہی پڑھتے ہین جیسے اتفاقا مرحبا احیانا علامت تنوین لکھنا پڑھنا چاہیے اور
کا نون یا بجز ون وغیرہ کے نام زبان ہندی یا ترکی کے الف سے لکھنا چاہیے جیسے موضع سمرا اور کلوا و تحلکا
دیگر بلا املا اردو مین جن لفظ کا آخر اون کے ہا مختفی ہی درحالت فتح ماقبل الف سے اور درحالت کسرۂ ماقبل یا سے لکھنا چاہیے
جیسے بردا بردی اور کبھی الف آخر کلمات کے بدون کسی فائدہ کے لکھ دیتے ہین جیسے مسیحا ملا لبا

قسم سوم کتابت ہاے موحدہ مین یا ہر زائد ہمیشہ متصل لکھنا چاہیے جیسے بکن برفت بگفت مگر بشکر اندر ش
آمد اگر غیر زائد ہی اوسکا متصل لکھنا بہتر ہی اگر ملتبس نہو جیسے بخاطر اور ملتبس ہو تو منفصل لکھین ہاے ہوز وہ سے
اظہار حرکت آخر اوسکے لکھنا چاہیے جیسے بہ آزار اور جس لفظ مین بار زائد ہوا اوسمے علامت استمرار آوے
اور مین تو سے کو علحدہ لکھنا چاہیے جیسے می بگرفت اور بار زائد اگر فاصل نہو تو متصل لکھنا چاہیے جیسے بگرفت

قسم چہارم کتابت تا مین تاء مصدری لفظ عربی مین ہی آتی ہی فارسی مین نہین آتی پس الفاظ نزاکت
و یگانگت و تمازت کہ زبان فارسی سے ہین تصرف فارسیان ہی یا غلط ہین اور تاء مصدری کو اہل فرس ہمیشہ
مستطیل لکھتے ہین جیسے موافقت سلطنت و نعمت مستدیر بشکل ہا مثل اہل عرب لکھنا خلاف املاء فارسی
ہی علی ہذا القیاس تاے غیر مصدری کو بھی بخلاف عرب اکثر دراز ہی لکھتے ہین جیسے مدات حیات قضات البتہ تاے تانیث کو
مثل عرب مستدیر لکھتے ہین جیسے صلوۃ زکوۃ وطالفہ وجمیلہ لیکن جمع تا کہ بعد الف صیغہ جمع مونث مین واقع ہوا وسکو
اہل عرب و عجم دراز ہی لکھتے ہین جیسے عورات نبات غرض کہ اہل فرس تاء ملفوظی کو دراز اور تا سے
مکتوبی کو کہ ہاے ہوز ملفوظ ہوتی ہی اوسکو گرد لکھتے ہین جیسے علامت علامہ اور مطالبت و مطالبہ

قسم پنجم کتابت نفی میں یعنی نفی اگر فعل پر واقع ہو تو اوسکو متصل لکھنا چاہیے جیسے نکرد اور نکھا و نہ جدا بجز صورت با معنی جیسے نہ را یا نہ بود
قسم ششم کتابت واو میں فارسیوں نے بعض الفاظ عربی کے آخر میں واو زیادہ کر لیا ہے جیسے خالو و عمرو کبھی واو لکھتے
نہیں اور کہ پڑھنے میں آتا ہے جیسے طاوس اور داود کاوس کہ انمیں دو واو ہیں پڑھنے میں ایک آتے ہیں اور ایک واو لکھا اور
ہمزہ لکھ دیتے ہیں اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ واو لکھنے میں آتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا وہ تین قسم ہے اول واو معدولہ
کیونکہ وہ کم بولا جاتا ہے اور اوس سے عدول کر جاتے ہیں اور وہ قبل حروف آتا ہے الف دال را سین
شین نون یا یا جیسے خواست و خواہر خود خورشید خوست خوش آخوند خوہلہ خویش دوم جیسے واو لفظ
تو و چو و دو میں کہ اصل میں یہ الفاظ کیمرتی تھے مگر چونکہ الفاظ فارسی کم دو حرف سے نہیں ہوتا اول متحرک
دوم ساکن لہذا واو زائد کیا یہ واو سوائے ضرورت شعری کے پڑھا نہیں جاتا سوم واو عطف کہ درمیان دو
فعل یا دو اسم کے واقع ہو جیسے نشست و برخاست و زید و عمرو و تخت سوائے ضمہ ما قبل کے اظہار اس
واو کا بھی نثر میں مکروہ ہے اور نظم میں تلفظ اور عدم تلفظ دونوں جائز ہیں اور جس لفظ کے آخر واو ہو تو بحالت اضافت
یا توصیف کے بعد واو کے لکھنا چاہیے اور ہمزہ پڑھا جائے گا جیسے جادوے ہند اور ہندوے سیاہ۔
قسم ہفتم کتابت ہاے ہوز میں جس لفظ کا حرف آخر متحرک ہو اوسکے آخر اہل عجم ہاے ہوز زیادہ کر دیتے ہیں
جیسے نغمہ و بخیہ کہ وچہ و نہ و بہ و سہ و یہ یا سوائے ضرورت شعری وغیرہ تلفظ میں نہیں آتی بلکہ جب کلمہ
دیگر ملحق ہو تو ہا کو کتابت سے بھی ساقط کر دیتے ہیں جیسے کاندرین و چگونہ و بکیند و تماندہ دیگان و پیشینہا
اور جس کلمہ کے آخر ہاے مختفی ہو اگر اوسمیں الف نون جمع کا یا یاء مصدری یا کاف تصغیر زیادہ کریں تو ہا کو گاف
فارسی سے بدل جاتی ہے جیسے بندگان و بندگی و جامگک اور یاء تحتانی معروف یا مجہول نسبتی یا خطابی اگر
لاویں تو ہا کو ہمزہ ملینہ سے بدل دیتے ہیں اور حرف یا نہیں لکھتے جیسے بندۂ من و دیوانۂ و سرچشمۂ ہائی
و گفتۂ اور کبھی وقت الحاق یاء نسبت کے ہا جیم سے بدل جاتی ہے جیسے ساوجی منسوب بساوہ کبھی واو سے
جیسے گنجوی منسوب بہ گنجہ آلوی منسوب بہ آلوہ اور کبھی حذف بھی ہو جاتی ہے جیسے مکی مدنی اور جب کہ کلمہ ہا سے
جمع کیجائے تو بھی حرف ہا ہوز محذوف ہو جاتا ہے جیسے پردہا و تیشہا اور واضح ہو کہ یہ قاعدہ تبدیل کاف
عجمی و حذف کا کہ بیان کیا بعض الفاظ میں جاری نہیں جیسے ابلہان و دو کروہی و گروہہا و کوہہا اور کبھی اہل فرس
تاء فوقانی کو بھی بشکل ہا لکھتے ہیں اور تا پڑھتے ہیں مگر بقلت مثل صلوۃ زکوۃ اور عربی میں بکثرت شائع ہے
قسم ہشتم کتابت ہاے مختفیہ میں واضح ہو کہ متقدمین ترکیب اضافی اور توصیفی میں تفرقہ کیواسطے آخر موصوف
یا مضاف کے لکھتے تھے جیسے لبی سیاہ و چشمی مخمور گناہی عظیم مگر متاخرین لکھنا اسکا معیوب سمجھتے ہیں
بلکہ جس لفظ کے آخر الف ممدودہ یا مقصورہ ہو اوسکے آخر بحالت اضافت و توصیف میں یا لکھتے ہیں

جیسے ندائے سیاہ و عصائے کلیم و وضوئے کامل و ترازوئے عدل، و جس کلمہ کے آخر ہائے ہوز ہو اور یا واو اوسکے بعد لاوین تو یا ہمزہ ملینہ سے بدل جاتی ہی جیسے پردہ و سرمہ و بندہ اور جس کلمہ کے آخر الف یا واو ہو اور یائے تحتیہ مجہول خواہ معروف مصدری خواہ خطابی خواہ نسبتی لاوین تو یا ہمزہ ملینہ سے بدل جاتی ہی اور خوشنویس دونون (ئے) لکھتے ہین جیسے خدائی رسوائی روئی وضوئی سوئی اور اہل عرب وقت الحاق یائے نسبت کے واو سے بدل دیتے ہین جیسے سوداوی صفراوی اور اسیطرح جس کلمہ کے آخر الف مقصورہ ہو اور یائے معروف خواہ مجہول آخر اوسکے لاوین اوسکو بصورت واو یا کے لکھنا چاہیے اور ہمزہ پڑھنا چاہیے جیسے مصطفائی مرتضائی اور وقت الحاق یائے نسبت کبھی اس الف کو واو سے بدل دیتے ہین جیسے مصطفوی مرتضوی اگرچہ اہل عرب اس الف کو حذف ہی کر دیتے ہین اور مصطفی و مرتضی کہتے ہین *

فائدہ نقاط حروف اور ضوابط جدیدہ مخترعہ متاخرین اردو مین چونکہ اکثر حروف ایک ہی شکل کے ہین صرف نقطے ہی باعث تمیز ہین پس رفع التباس کے لیے نقطہ دینا حروف پر حالت وصل و فصل دونون مین واجب ہی البتہ ف ق ن ی پر صرف حالت وصل مین ضرور ہی نہ فصل مین کیونکہ فصل مین اشتباہ التباس کا نہین ہی اور کاف عجمی پر دو مرکز دینا چاہیے اور چند حروف الفاظ ہندی کے لکھنے کیواسطے مقرر کیے گئے ہین ٹ ڈ ڑ بزیادت حرف ط ا ت د ر پر اور متاخرین اردو نے اور چند امور کا التزام اختیار کیا ہی یعنی یائے معروف کیواسطے یائے مدور اور یائے مجہول کیواسطے یائے دراز کا استعمال کرتے ہین اور جہان یا بعد حرف مفتوح کے واقع ہو تو زیرہ اوسکا نصف بخط شفیعائی لکھتے ہین جیسے ہی بھی است اور جس جگہ الفاظ ہندیہ مین ہائے ہوز مخلوط التلفظ واقع ہوتی ہی وہان ہائے دو چشمہ استعمال کرتے ہین جیسے ٹھاکر مجھے جھاڑو وغیرہ

فصل دوم قواعد کتابت کلمات مرکبہ مین

واضح ہو کہ کلمات مرکبہ کو علحدہ لکھنا چاہیے اور کبھی شدت امتزاج کی سبب سے دو کلمہ کو متصل بھی لکھتے ہین کیونکہ اون کلمون کو بمنزلہ کلمہ واحد خیال کرتے ہین ورنہ ظاہر ہی کہ کلمہ ثانی مرکب یا کوئی ایسا کلمہ ہی کہ بدون ترکیب کلمہ دیگر کے کچھ معنی نہین رکھتا جیسے ستان آنچ مند زار گار تر ناک وند گر ور آسا وش گین ین وان وبان اور ایسے کلمات کو متصل لکھنا ہی چاہیے جیسے خاکسار گلستان سنگلاخ حشمتمند گلزار ستمگار بہتر غمناک مہوند ستمگر گنجور دلآسا مہوش خشمگین قالین قلمدان سبوچہ پیلبان پہلوان رفتار اور یا ایسا کلمہ ہی کہ بدون ترکیب بھی دلالت معنی پر کرتا ہی پس اگر بسبب شدت امتزاج بمنزلہ کلمہ واحد ہو گیا ہی اوسکو متصل ہی لکھنا چاہیے جیسے شاہبرہ دلبر آرام دلدار وغیرہ علی ہذا القیاس لفظ انشاء اللہ و عنقریب و علحدہ و ذی مقدور

ونیز کبھی بعض منفصل لکھتے ہین فارسی دان اوسکو کلمۂ واحد سمجھکر متصل ہی لکھتے ہین ورنہ منفصل لکھین جیسے
غلام زید اور سیب عمرو وغیرہ اور لفظ صاحبدل و خوشنویس و غمگسار و دامنگیر وغیرہ بہتر ہی کہ
منفصل لکھین اور کبھی بمنزلۂ کلمۂ واحد سمجھکر متصل بھی لکھتے ہین اور جن دو کلمون کے
درمیان حرف عطف فاصل ہو ملاکر لکھنا نچاہیے جیسے نشست و برخاست و گفت و گو
و خان و مان وغیرہ اور یہ واو حذف بھی ہوجاتا ہی اوس صورت مین متصل لکھنا بھی جائز ہی
جیسے رستخیز گفتگو جستجو وغیرہ اور جب کلمۂ عربی کے اول مین الف و لام ہو اوسکو
استعمال فارسی مین حذف کردیتے ہین جیسے نجم قمر ثریا لیکن الفاظ القصہ
التحصیل و الغرض وغیرہ کا الف لام نہین دور کیا کیونکہ الف لام اونکا بعوض مضاف الیہ
کے ہی اگر مضاف الیہ مذکور ہو تو الف لام حذف ہوگا جیسے حاصل قصہ اور غرض سخن
اور الفاظ البتہ و الغیاث و الامان و العطش مین باتباع عرب کچھہ تغییر نہین کی
اور لفظ عربی کو لفظ عجمی کے ساتھہ مرکب کرنا نچاہیے جیسے دار الحجری و شہنشاہ المعظم اور
عند الدرخواست اور الفاظ بلہوس و بلکامہ کو کہ بعض بیوقوف بوالہوس و بوالکامہ مع واو لکھتے ہین
اسی وجہ سے غلط ہی اور لفظ بل کے معنی بہت کے ہین یا تصرف فارسیان بطور تعریب کے ہی
اور الفاظ عربی کو بھی استعمال فارسی مین چاہیے کہ بجاے الف لام اضافت کے بطور فارسی
کسرۂ اضافی سے استعمال کرین پس معدن الکرم و منبع الفضل کو معدن کرم و منبع فضل لکھنا بہتر ہی اور کبھی بسبب
کثرت شیوع کے کچھہ تغییر نہین کرتے جیسے بیت المعمور و بیت الحرام و بیت المقدس و فی الحقیقة
و فی الواقع و فی الجملہ و عبد الرحمن و عبد الرزاق اور بضرورت شعری اعلام مین حذف الف و لام کا جائز بھی ہی جیسے
ح سعد و خلیل و عبد رحمن ۞ اور املا مین نچاہیے کہ ایک جزو کلمے کا ایک سطر مین اور جزو دوم سطر دوم مین
لکھین جیسے لفظ زید کا ز ایک سطر مین اور ید سطر دوم مین اور مرکب یا اسنادی ہوتا ہی یا اضافی
یا توصیفی یا امتزاجی یا مرکب بحرف اور اسم سے پس قطع اسنادی کا جائز ہی جیسے زید آیا اور عمرو گیا
اور اضافی و توصیفی مین قطع غیر مستحسن ہی جیسے غلام زید اور مرد قابل اور مرکب امتزاجی مین قطع معیوب ہی جیسے
گلزار و خدمتگار و آسمان و حور وش و پریچہرہ و نیک خرام و ماشاء اللہ و بدست علیحدہ و دستمند و گلاب
و آسیاب و خوشدل وغیرہ اور جنکا منفصل مین بھی یہی ہی جیسے رفتی تو و آمد او اور ایسے ہی
[illegible] مرکب بحرف و اسم مین بھی قطع بہتر نہین ہی جیسے گھر سے اور

[illegible]

فصل سوم فہرست الفاظ جنکا املا غلط مشہور عام ہے

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
آبشورہ	افشردہ و افشرہ	عصارۂ ہر چیز	الفتہ بید	آلفتہ بمد	رند و بیباک
آتو	آتون	زن معلمہ	الیق بوزن شفیق	الیق بر وزن احمق	لائق تر
آثار	استار بکسر	وزن معروف	الایچی	الاچی	[illegible]
آخور بروزن بازور	آخر یا آخور بواو معدولہ	جائے علف	انکاشتن بکاف تازی	انگاشتن بکاف فارسی	جاننا
آراضی بالمد	اراضی بے مد	جمع ارض	اورمہ	یورمہ	دوخت باریک
آذر بذال معجمہ	آزر بزائے معجمہ	نام پدر ابراہیم ع	اوریب	اریب و وریب	منحرف
آسامی [illegible]	اسامی بالقصر	جمع الجمع اسم	ایال	یال	موئے گردن اسپ
آمانی بمد	امانی بالقصر	جمع امنیہ بمعنی آرزو	اپلچی	ایلچی بالکسر و بالضم	قاصد
آوان بمد	اوان بالقصر	بمعنی وقت اور بالفتح جمع [illegible]	باواللہ	عبداللہ	نام شخصے
ابر آذری	ابر آذاری یا بحذف [illegible]	ابر بہار	بتخ	بطک	بط خرد
اثقہ	اوثق	معتمد تر و ثقہ تر	بتانہ	بطانہ	آستر
اجنہ	جنہ	[illegible]	بجاز	بزاز	جامہ فروش
اجار بالقصر	آجار بالمد	معروف	بخچہ	بقچہ و بغچہ و بوغچہ	گٹھری
احاد بالقصر	آحاد بالمد	جمع احد	بزرجمہر بجیم فارسی	بزرجمہر بجیم تازی	نام حکیم [illegible]
اخوان الصفا	برادران صفا	اخوان جمع اخ کی ہے	بزرگر	برزگر بزائے معجمہ	کاشتکار
اذلے	ازلے	مقابل	بطلیموس	بطلیمس	نام حکیم
ارگن	ارغن	نام سازکا ہے	بن یامین	بنیامین	نام برادر یوسف کا
ازدہام [illegible]	ازدحام بحائے حطی	ہجوم	بوسیدہ	پوسیدہ	کہنہ و فرسودہ
اسپادیہ	اسپادہ	معروف	بیانہ	بیعانہ	معروف
اسطراب [illegible]	اضطراب بضاد معجمہ	بیقراری قلق	سبے نوکر	نانوکر	معروف
اکثیر	اکسیر	کیمیا	سبے ابتر	ابتر	دم بریدہ
اخالق	ارخالق	[illegible]	سبے کاواک	کاواک	کج اور نادرست
الاؤ بید	آلاؤ بالمد	جائے آتش	برکار بکاف تازی	پرگار بکاف فارسی	آلۂ معروف

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
بس غیبت	غیبت	ضد حضور	چغلخور	چغل	غماز
پینگی	پینکی	غنودگی	چکو	چاقو	کارد خرد
پیچھو سع یا	پنجرہ بون یا	معروف بمعنی قفس	چوغہ	چوغا	لباس معروف
تالاش	تلاش	لفظ ترکی ہے	حادق	حاذق	تیز طبع و ماہر
تابعدار	تابع	فرمان بر	حالہ	احاطہ	دیوار گرد خانہ
تاہنوز	ہنوز	ابتک	حداقت	حذاقت بذال معجمہ	دانائی
تاالی الآن	الی الآن	اس وقت تک	حج مرج	ہرج مرج	فتنہ و آشوب
تفنچہ	تفنگچہ	چھوٹی بندوق	حلوان	حُلاّم حُلان	بچہ گوسفند
تذویر	تزویر	مکر	خذف	خزف	سفال ریزہ
تسما	تسمہ	دوال چرم	خرچ بجیم فارسی	خرج بجیم تازی	صندوقچہ
تعویز	تعویذ	معروف	خراوی بتخفیف	خرّاد	چوب تراش
تعلیقہ	تعلیق	کاغذ معروف کہ فرق و ضبط کو اسکے لگاتے ہیں	خشخش	خشخاش	دانہ معروف
تغا	تمغا	معروف بمعنی مہر سلاطین	خوجہ خورسند	خواجہ سرا خرسند	معروف خوش
تلمیز	تلمیذ	شاگرد	خوردہ	خردہ	نکتہ ریزہ و عیب
توی	طوی	شادی عروسی	خورداد	خرداد	نام ماہ بہار
جامدانی	جامہ دان	معروف	داوات	دوات	ظرف سیاہی
جریانہ	جرمانہ	معروف	دوّا	دادا	کنیز پیر
جریح بمعنی مجروح	جری مشتق جرأت	دلاور	دروغہ	داروغہ	ناظم امور
جراب	جورب	پاتابہ	درعہ	ذرعہ بذال معجمہ	گز
جلاب	مسہل	معروف	ورع	ذرع	گز ہا
جمادالاول	جمادی الاولی	نام ماہ معروف	درفع الوقتی	بدفع الوقت	زمانہ گذاری
جمعدار	جماعہ دار	معروف	ونامت	دنائت	سفلگی
جوّاد	جَواد بفتحتین	فیاض	دویم	دوم	دوسرا
چبوترہ	چَبُوترہ	معروف	دوالی	دوا	معروف

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
دوانین	دواوین	جمع دیوان	سویم و سیوم	سوم	تیسرا
دیباچہ بجیم فارسی	دیباجہ معرب دیبا	آغاز کتاب	سوفش بہ دو حطی	سوہش بحطی و معجمہ	برادہ ہر چیز
دہیہ	دِہ	گانو	سہنک	صحنک	رکابی
ذغار	زغار	صمغ زن	شابش	شاباش	مخفف شاد باش
ذکریا	زکریا	نام پیغمبر	شانزدہم مع نون	شانزدہم بے نون	سولھواں
ذلہ	زلہ	پس خوردہ	شبانروز	شباروز	شب و روز
ذیابیطس	ذیابطیس	نام مرض	شب لیلۃ القدر	شب قدر یا لیلۃ القدر	نام شب معروف
ربیع الثانی اولی	ربیع الآخر و اول	نام ماہ	شپس	ششپش	قمل یعنی جوں کرم معروف
رذہ	رَدَہ	صف خشت دیوار	شپیر و شپر	شبیر و شبر	نام حسن و حسین ؑ
رذی	ردی	چیز پوچ	شولہ	شلہ	نام طعام معروف
رزیل	رذیل	کمینہ	شوستر	شوشتر بہر دو معجمہ	نام شہر
رنگت	رنگ	معروف	صفائی	صفا	مصدر
رنگینیت	رنگینی	معروف	صقلی گر	صیقل گر	زنگ زدا
ریشم	ابریشم	معروف	صیمی	صمیم	خالص
زرور	ذرور	دوائے روشنی چشم	صیحت مع یا	صحت بدون یا و تشدید حا	تندرستی
زکاوت و زکی	ذکاوت و ذکا	تیزی و تیز ہوش	ضمیران	ضیمران	نام گل
زکال	زگال	کوئلا یعنی انگشت	طال اللہ عمرہ	اطال اللہ عمرہ	دراز کرے اللہ عمر اوسکی
زیادتی	زیادت	افزونی	طمانچہ	تپانچہ بپائے فارسی	معروف
سانچق	ساچق	شیربہا	طپیدن	تپیدن	تڑپنا
سائیس	سائس و سیئس	معروف	طمانیت	طمانینت	تسلی
سرشتہ	سررشتہ	معروف	طلاوہ	طلایہ و طلیعہ	دیدبان لشکر
سلامتی	سلامت	محفوظ رہنا	طوطیا	توتیا	سرمہ
سنجاف	سجاف	معروف	طوطیہ	توطیہ	تمہید
سوہن	سوہان	آلہ معروف	عجوبہ	اعجوبہ	عجیبہ

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
عذب	عزب	مرد بیزن	گلاب	گل سرخ	نام پھول
عرابہ	ارابہ وعرادہ	گاڑی	گلذار	گلزار	باغ
عمون	عمو بے نون	چچا	گل معصفر	گل عصفر	ہندی کسنبھہ
عوج بن عنق	عوج بن عوق	نام شخصے کافر	گنجاک	کنجاک	شکن کپڑے کی
عیوض سے یا	عوض بدون یا	بدل	گیاست	کیاست	دانائی
غریب النواز	غریب نواز	معروف	لاپردا	بے پروا	معروف
غش	غشی	بیہوشی	لاچار	ناچار	ناگزیر
غلطیدن	غلتیدن	لوٹنا	لغایت فلان تاریخ تک	لغایت فلان تاریخ	تا فلان تاریخ
غل	غلو	شور و غوغا	لاؤبالی	لاابالی	باک ندارم
فرزندگان	فرزندان یا فرزندگان بکاف تصغیر	جمع فرزند	مایوس	آئس	ناامید
فرغل	فرگل	لباس معروف	متلاشی	تلاشی	تلاش کنندہ
فریسد	فرستد	مضارع از فرستادن	مجرب	چرب	معروف
فی الحقیقت میں	فی الحقیقت	معروف در حقیقت	مختیار	مختار	اختیار دارندہ
قدوم	اقدام	جمع قدم	مخذور مدموغ	محظور مدمغ	ممنوع دماغ دار
قرضدار	قرض خواہ	معروف	مرفع الحال	مرفہ الحال	خوشحال
کرنلک	گزلک	کارد	مرزا	میرزا	مخفف میرزا
کشنیز	گشنیز	دھنیاں	مردہا	میردہ	گاؤں کا رئیس
کلچہ	کلیچہ	چھوٹی روٹی	مرسول	مرسل	فرستادہ شدہ
کمخواب	کمخاب	جامۂ معروف	مشکور	شاکر	شکر کرنیوالا
کوائف	کیفیات	جمع کیفیت	مسئلت	مسألت	چاہنا
گاذر	گازر	دھوبی	مسلوک	سلوک کنندہ	معروف
گذر	گزر	گاجر	مستقاب	موشقاب	رکابی
گذارش	گزارش	ادا کرنا	مصطگی	مصطکی	نام دوا
گذاف	گزاف	بیہودہ کلام	مصئون	مصون	محفوظ

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
مطالع	مطالعہ	دیکھنا	تذر	نذر	نیاز
معزالیہ	معزیٰ الیہ	جسکی طرف نسبت کیجائے	نظر	نظر	نگاہ
معہ	مع	بمعنی ساتھ	نامحرم	محروم	بے نصیب
مسروقہ	منتہبہ	لوٹ کا مال	نامکروہ	مکروہ	بد
ملاذمت	ملازمت	ایک امر کے ساتھ لازم ہونا	نکتہ	نقطہ	جو کہ حرف پر لگایا جاتا ہے
ملاذم	ملازم	معروف	نگہت	نکہت	بوئے خوش
ملیدہ	مالیدہ	معروف	واآنہ	وا آ	ورنہ
ملبّب	لبالب	بھرا ہوا	ہرج	حرج	تنگی
من بعد فلان تاریخ	من بعد فلان تاریخ	از فلان تاریخ	ہارج وحاج	محرّج	تنگ گیر
منشیات	منشآت	مرقومات	ہضماً لنفسہ	ہضماً لنفسہٖ	کسر نفس
منصرم الدولہ	منتظم الدولہ	نام شخصے	ہمزولی	ہمجولی	ہم سن وہم عمر
مولم	الیم	دردناک	ہمزہ	حمزہ	نام عم محمد ﷺ
مولود شریف	مولد یا میلاد شریف		ہمکنان	ہمگنان	ہمہ یا
مہربانگی	مہربانی		یکان	یگان	یک
مہتمم	مہتمم	اہتمام کنندہ	یگانگت	یگانگی	اتحاد
میبذی	میبذی	نام کتاب	تمت		

فصل چہارم فہرست الفاظ جنمیں اعراب غلط مشہور ہیں

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت	لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
ابہت	کسر با	ضمہ اول وفتح ثانی	بزرگی		اُقربا	ضم با فتح را	کسر را	جمع قریب	
ارجمند	ضم جیم	جیم موقوف	صاحب مرتبہ	مرکب از ارج وسند	افعی	کسر ثالث	فتح ثالث مقصور	مار	گو فارسی میں ج برعلی ہوا عیسی موسی کیلی ہیں
اصبع	فتح اول	کسر اول وفتح ثالث	انگشت دست یا پا		اکسیر	فتح اول	کسر اول	کیمیا	
اعرابی	کسر اول	فتح اول	دیہاتی عرب		الیہ	کسر اول	فتح اول	سرین	
اعجوبہ	فتح اول	ضم اول	عجیبہ		[illegible]	بفتح تا	بکسر تا		جلد مصادر بروزن افتعال
اقلیم	فتح اول	کسر اول	کشور		امارت	فتح اول	کسر اول	حکومت	بالفتح بمعنی نشان وعلامت

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
ایوان	فتح اول	بالکسر و یائے معروف	صفۂ بزرگ	در فارسی بالفتح
بدرقہ	فتح اول سکون ثانی	فتح اول و ثالث	رہبر	
براز	فتح اول	کسر اول	فضلۂ آدمی	
بسطام	ضم اول	کسر یا فتح اول	نام شہر	
بشارت	بفتح	بالکسر و بالضم	خبر خوش	
بہجت	ضم اول	فتح اول	شادمانی و تازگی	
بضاعت	فتح اول	کسر اول	سرمایہ	
بطانہ	فتح اول	کسر اول	استر قبا وغیرہ	
بنانہ	ضم اول	فتح اول	سر انگشت	بنان بالفتح جمع
تحیہ	یائے مضموم	کسر حائے مہملہ یائے مفتوح مشدد	تحفہ و سلام گفتن	
ترش	بسکون ثانی	بضمتین	کھٹا	
تعداد	کسر اول	فتح اول	شمار کردن	
تنبان	فتح اول	ضم اول	شلوار یا جانگیا	
تجبیہ	ضم جیم	فتح جیم	ایک بازو سے دوسری بازو میں کرنا	
تعب	سکون عین	بفتحتین	رنج و مشقت	
توان و توانائی	بفتح اول	بضم اول	طاقت	
ثقات	بالضم	بالکسر		جمع ثقہ
ثلثہ	سکون لام	بفتح ثا و لام مضموم بالفتح غیر معروف	سہ	
جاجم	فتح جیم ثانی	کسر جیم ثانی	فرش معروف	
جدّہ	بالفتح	بضم اول	نام شہر عرب	
جراحت	فتح اول	کسر اول	زخم	
جرح	فتح اول	ضم اول	ریش و زخم	
جزیہ	فتح اول	کسر اول	آنچہ از ذمی گیرند	
جمادی الاولیٰ و الاخریٰ	فتح جیم کسر دال	ضم اول فتح دال	نام دو مہینے قمری	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
جمہور	فتح اول	ضم اول	گروہ مردمان	ٹلہ
جنت	کسر اول	فتح اول	بہشت	
جنوب	ضم اول	فتح اول	دکھن کی ہوا	
جہنم	ضم نون	فتح نون مشدد	نام دوزخ	
جیّد	فتح یائے مشدد	کسر یائے مشدد	خالص بے عیب عمدہ	
حاتم	فتح تا	کسر تا	نام سخی	خان آرزو در شرح گلستان و در مدار بالفتح نوشتہ
حزین	ضم اول	فتح اول	غمگین	
حجامت	فتح اول	کسر اول	خون نکالنا و موئے سر تراشیدن	ٹلہ
حذاقت	فتح اول	کسر اول	زیرکی	
حماقت	کسر اول	فتح اول	ابلہی	
حداثت	کسر اول	فتح اول	تازگی نوی و ابتدائے چیزے	
حسام	کسر اول	ضم اول	شمشیر	
حشمت	فتح اول	کسر اول	شوکت و دبدبہ	
حضور	بفتح اول	بضم اول	حاضر شدن نزد عظیم	
حلیہ	بالضم	بالکسر	صورت	
خدیو	فتح اول	کسر یا ضم اول	صاحب	
خجستہ	کسر جیم	بفتح جیم	مبارک	
خزانہ	فتح اول	کسر اول	گنجینہ	
خرطوم	فتح اول	ضم اول	بینی فیل	
خلعت	فتح اول	کسر اول	پارچہ کہ امرا بخشش بخشند	
خلوت	کسر اول	فتح اول	تنہائی	
خیال	کسر اول	فتح اول	[illegible]	
دشنہ	ضم اول مشدد	کسر اول مشدد	[illegible]	
دماغ	فتح اول	کسر اول	جائے خیال	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
دمشق	فتح دال کسر ثانی	کسر اول و ثانی صحیح	نام شہر	بکسرتین ہم صحیح
ذوالفقار	کسر فا	فتح فا	شمشیر حضرت علی	
ذکا	بضم اول	فتح اول	دانش و زیرکی	بضم بمعنی خورشید
رجا	کسر اول	فتح اول	امید	
روی	دال مشدد کسر یا	فتح را و دال	خلاف جید	
رعایا	کسر اول	فتح اول	جمع رعیت	مثل قضایا جمع قضیہ
ربیع	کسر اول	فتح اول	رونق بہار	
رفعت	فتح اول	کسر اول	بلندی	
زرنیخ	فتح اول	کسر اول یا سکون حرف	ہرتال	
زمرد	فتح اول	ضمتین و تشدید	نام جواہر	
زمام	فتح اول	کسر اول	مہار	
زمستان و زمین	کسر اول	فتح اول	سرما و ارض	
سباق	فتح اول	کسر اول	سبقت کردن و دویدن	
سحاب	کسر اول	فتح اول	ابر	
سراب	ضم اول	فتح اول	ریگ چمکدار [illegible]	
سبحہ	فتح و کسر اول	ضم اول	تسبیح	
سبلت	ضم اول	[illegible]	بروت	
سداد	ضم اول	فتح اول	راستی	
سعی	بحرکت ثانی	بسکون ثانی	کوشش و دویدن	
سقمونیا	بفتح	بضم اول	عصارہ درختے	در بحر الجواہر بفتح
سموم	ضم اول	فتح اول	باد گرم	
سمت	بالکسر	فتح اول	طریق	بالکسر نشان و نقش
سوال	فتح اول	ضم اول	پرسیدن و خواستن	
سید	بائے مشدد	یائے مشدد مکسور	سردار	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
شافعی	فتح فا	کسر فا	نام مجتہد	
شباب	ضم اول	فتح اول	جوانی	
شجاعت	ضم اول	فتح اول	قوی دل ہستیار بیجین و تہور	
شحنہ	فتح اول	کسر اول	پاسبان	
شطرنج	فتح اول	کسر اول	نام بازی	در سراج اللغات خان آرزو بفتح ہم صحیح نوشتہ
شعور	فتح اول	ضمتین	دانستن یا فہمیدن	
شمال	کسر اول	فتح اول	اوتر کی ہوا	و بکسر دست چپ
صبوحی	ضم اول	فتح اول	شراب بامداد	
صبح	بحرکت ثانی	بسکون ثانی	سحر	
صحاب	فتح اول	کسر اول	جمع صاحب	
صمت	ضم اول	فتح اول میم ساکن	خاموشی	
صمغ	کسر اول یا بتحریک	فتح اول سکون ثانی	گوند	
صومعہ	کسر میم	فتح صاد و میم و سکون	عبادت خانہ	
صناعت	فتح اول	کسر اول	پیشہ	
صفح	بفتحتین	فتح اول و سکون ثانی	پہنائی ہر چیز	
صدقہ	دال ساکن	فتحتین	چیزے کہ براہ خدا دہند	
ضرورت	ضم اول	فتح اول	حاجت	
ضرغام	فتح اول	بکسر اول	شیر	
طویلہ	بیائے مجہول	بیائے معروف	[illegible] بمعنی معروف	
طیب	فتح یائے مشدد	کسر یائے مشدد	حلال و پاک	
عذار	ضم اول	کسر اول	رخسارہ	
عروس	ضمتین	فتح اول	مرد یا زن نو کدخدا	
عدو	ضم اول	فتح اول	دشمن	
عروض	ضم اول	فتح اول	علم شعر	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
عزل	بضم	بفتح	بیکار کردن	
عشرت	فتح اول	کسر اول	خوشدلی	
عصمت	فتح اول	کسر اول	پارسائی	
عصابہ	فتح اول	کسر اول	جامہ کہ بدان سر را بندند	
عضو	فتح اول	ضم اول	جزو بدن	
عطارد	فتح را	کسر را	نام ستارہ	
عطش	سکون دوم	فتحتین	تشنگی	
علاقہ	بالکسر	بفتح	[illegible]	
علاوہ	فتح اول	کسر اول	بارکہ بر بار دیگر نہند	
عمامہ	فتح اول	کسر اول	دستار	
عندلیب	کسر اول	فتح نون و دال	بلبل	
عنقا	ضم اول	فتح اول	نام طائر	
عیادت	فتح اول	کسر اول	ماتم پرسی	
عیال	فتح اول	کسر اول	اہل بیت	
عیان	فتح اول	کسر اول	ظاہر	
غزالہ	کسر اول	فتح اول	آہو	
غلط	سکون لام	فتحتین	خلاف صحت	غلط خود مصدر [illegible]
غنان	کسر اول	ضم اول	گریبان	
فرار	فتح اول	کسر اول	گریختن	
فجر	بحرکت ثانی	بسکون ثانی	سحر	
فحش	فتح اول	ضم اول	[illegible]	
فرسایش	فتح اول کسر ثانی	کسرتین	معروف	
فلان	فتح اول	ضم اول	کنایہ از کسی	
قبالہ	کسر اول	فتح اول	خط شرعی	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
قبول	ضم اول	فتح اول	پذیرفتن	
قراقر	قاف دوم مضموم	قاف اول و دوم مفتوح	آواز شکم	
قسمت	کسر اول	فتح اول	حصہ کردن	
قصبہ	سکون دوم	فتحتین	شہر کوچک	
قضیہ	تخفیف یا	تشدید یا	مطلب و حکم	
قطار	فتح اول	کسر اول	شتران بر [illegible] شدہ	
قلعہ	کسر اول	فتح اول	حصار سنگین	در منتخب بکسر سوم صحیح نوشتہ
قناعت	کسر اول	فتح اول	ضد حرص	در کشف بکسر [illegible] صحیح نوشتہ
قحبہ	فتح اول	ضم اول	زن بدکار [illegible]	
قنطرہ	کسر اول	فتح اول	پل	
کفارت	کسر اول تخفیف	فتح [illegible]	بدل گناہ	
کشتی	کسر اول	فتح اول	[illegible] در دریا	
گرفتن	کسر اول فتح ثانی	کسرتین	معروف	
لآلی	ضم اول	فتح اول [illegible]	جمع لولو	
لجام	فتح اول	کسر اول	لگام	
مجمر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
محبرہ	کسر اول	فتح اول [illegible]	دوات	در صراح بکسر نوشتہ
مدرسہ	فتح اول [illegible]	فتح [illegible]	جای درس	
مرارت	ضم [illegible]	فتح اول	تلخی	
مج	سکون [illegible]	فتحتین	[illegible]	[illegible]
مروت	ضم اول [illegible]	ضمتین	مردمی	
مساحت	فتح اول	کسر اول	پیمودن	
مستغرق	فتح را	کسر را	غرق	
مستقبل	فتح با	کسر با	پیش آیندہ	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
بساطہ	ضم اول	فتح اول و ثانی مشدد	[illegible]	
مرغزار	ضم اول	فتح میم سکون ثانی	جائے سبزہ	مرکب از مرغ و زار
معتمد	فتح میم ثانی	کسر میم ثانی	اعتماد دارندہ	
سعادت	فتح اول	کسر اول	کا[illegible]	
معسکر	ضم اول سکون ثانی فتح ثالث	ضم اول و فتح ثانی	لشکرگاہ	
مکرمت	فتح را	ضم را	بزرگی و نوازش	
منکر	کسر کاف	فتح کاف	[illegible]	بکسر کاف انکار کنندہ
منصب	فتح صاد	کسر صاد	مجاز عہدہ	
[illegible]	بکسر رابع	بفتح رابع		جملہ مصادر باب مفاعلت [illegible] قیاس
مورد	فتح را	کسر را	جائے ورود	
مملکت	[illegible]	[illegible]	سلطنت	فتح و کسر لام ہر دو جائز
ممالک	ضم اول	فتح اول	مقامات سلطنت	
مہام	ضم اول	فتح اول	جمع مہم	
میت	فتح یائے	یائے مشدد [illegible]	مردہ	
نشاط	کسر اول	فتح اول	خوشی و شادی	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
نقاوہ	فتح اول	ضم اول	خلاصہ	
نقص	ضم اول	فتح اول	کمی و کم کردن	
نکات	ضم اول	کسر اول	جمع نکتہ	
نکبت	ضم اول	کسر یا فتح اول	خواری	
نوید	فتحتین	[illegible]	خبر خوشی	
وجاہت	کسر اول	فتح اول	خوبروئے و [illegible]	
وداع	کسر اول	فتح اول	پدرود کردن	
وضو	فتح اول	ضم اول	[illegible]	
وقار	کسر واو	فتح اول	تمکین و حلم	
ولایت	فتح اول	کسر اول	ملک یا پادشاہی	
ویرانہ	فتح واو	کسر اول یا [illegible]	ضد معمور	
ہزبر	ضم اول	کسر اول فتح ثانی	شیر	
ہندسہ	کسر اول ضم ثالث	فتح اول [illegible]	رقم و اعداد و نام علم	در برہان مکسور نوشتہ
یقظہ	سکون ثانی	فتح اول [illegible]	بیداری	

فقط

خاتمۃ الطبع

خدا کا شکر ہے کہ رسالہ ناقصہ مبتدیان پسندیدۂ منتہیان مطبوع ارباب علم و ہنر رسا معیار الاملا حسب فرمایش جناب مصنف منبع اختراع و ایجاد ذو المفاخر و المناقب جناب منشی دیبی پرشاد صاحب بحکم النقل کالاصل باہتمام راجی غفران محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان غفر اللہ لہ مطبع نظامی واقع کانپور مہینے جمادی الآخرہ [illegible] میں چھپا

وجہ مہر کی خاتمے پر

واسطے سند اثبات کے کہ یہ رسالہ مطبع نظامی کانپور میں چھپا ہے مہر و دستخط مہتمم کے ثبت کیے گئے

العبد
عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان حنفی